# بڑیےجانورمیںایک حصہ عقیقے کارکھ کی بقیہ حصے قصائی کو بیچنے کا حکم

مجيب: مولانامحمدبلالعطارىمدني

فتوى نمبر: WAT-3103

قارين اجراء: 24، كالاول 1446ه /27 سمبر 2024ء

### دارالافتاءابلسنت

(دعوت اسلامي)

## mell

زیدا پنی بیٹی کاعقیقہ کرناچاہتاہے، بکراخریدنے میں مہنگا پڑے گاوہ بڑے جانور میں حصہ لیناچاہتاہے کیکن باقی سات حصے پورے کرنامشکل ہے تو کیاایسا کر سکتاہے کہ بقیہ چھ حصے کسی قصائی کی دوکان پر کلوکے حساب سے پیج دے؟ بیٹیم اللهِ الرَّحْلُن الرَّحِیْمِ

## ٱلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ ٱللَّهُمَّ هِذَا لِيَّةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جو قربانی کے احکام ہیں، عقیقے کے احکام بھی وہی ہیں، اور بڑے جانور میں قربانی درست ہونے کے لیے ساتوں حصوں میں تقرب یعنی نیکی کی نیت ہوناضر وری ہے، خواہ ایک قشم کی نیکی ہو مثلا تمام حصے قربانی کے لیے ہوں یا مختلف اقسام کی مثلا کچھ حصے قربانی کے لیے اور کچھ عقیقے کے لیے وغیرہ، اورا گرکوئی ایک حصہ بھی گوشت بیچنے یا بغیر ثواب کی نیت کے محض گوشت معلق بھی یہی تفصیل بنے کی نیت سے اگر عقیقے کا جانور ذرج کیا، توعقیقہ نہیں ہوگا۔

البحرالرائق میں ہے" لابد أن يكون الكل مريد اللقربة ، وإن اختلفت جهة القربة فلو أراد أحد السبعة لحمالاً هله لا يجزئهم "ترجمه: ضرورى ہے كه تمام شركاء كااراده قربت كا ہوا گرچه قربت كى جہت مختلف ہو، لهذا اگرايك شريك نے اپنے اہل خانه كے لئے گوشت حاصل كرنے كااراده كيا، تو تمام شركاء كى قربانى نہيں ہوگى۔ (البحر الرائق ،ج2، ص631 ، كوئله)

امام اہلسنت الشاہ امام احمد رضاخان علیہ رحمۃ الرحمن لکھتے ہیں: "عقیقہ کے احکام مثل اضحیہ ہیں، اس سے بھی مثل اضحیہ تقرب الی اللّٰدعزوجل مقصود ہوتا ہے۔" (فتاوی دضویہ، ج 20، ص 501، دضافاؤنڈیشن، لاہود)

ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: "ایک گائے میں ایک سے سات کاعقیقہ ہو سکتا ہے، اگر عقیقہ کے سوادو سراحصہ ایک یادو یا کتنا ہی خفیف غیر قربت مثلاً اپنے کھانے کی نیت کور کھا تو عقیقہ ادانہ ہوگا، ہاں اگر وہ حصے بھی قربت کے ہوں، مثلاً ایک حصہ قیقہ، ایک حصہ قربانی عید اضحی، توجائز ہے۔ "(فتاوی دضویہ، ج20، ص85، 593، دضافاؤنڈیشن، لاہود)

## وَاللَّهُ أَعْلَمُ عَزَّو جَلَّ وَرَسُولُه أَعْلَم صَلَّى اللهُ تَعَالَى عَلَيْهِ وَالِهِ وَسَلَّم



#### Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.daruliftaahlesunnat.net



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net